پیاز

کے تجارتی مسائل اور اُن کا حل

ایگریکلچر مارکیٹنگ
انفارمیشن سروس

پیاز

دنیا میں پیاز زیادہ تر مختلف کھانوں میں ذائقہ پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے پیاز ہر گھر کے کچن کی ایک اہم ضرورت ہے۔ جسے کھانا پکانے کے علاوہ سلاد کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پیاز کو اپنے ذائقے اور خوشبو کی وجہ سے تمام سبزیات میں ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

پیاز تقریباً پانچ ہزار سال قبل سے کاشت کیا جا رہا ہے۔ زمانہ قدیم میں پیاز کو ایک جنگلی پودے کے طور پر جانا جاتا تھا جسے بعد میں لوگ اپنی خوراک کے طور پر استعمال کرنے لگے جب پیاز کا استعمال مزید بڑھا تو دنیا میں پیاز کی باقاعدہ کاشت شروع ہوگئی۔ پیاز دنیا میں سب سے پہلے کاشت کی جانے والی چند فصلات میں سے ایک ہے۔ پیاز کو مختلف قسم کی زمینوں اور آب و ہوا میں آسانی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اس کی ترسیل دیگر اجناس کے مقابلے میں آسان ہے۔

پیاز میں پروٹین، کاربوہائیڈریٹ، فاسفورس، کیلشیم اور معدنیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ پیاز انسانوں میں دل کی مہلک امراض کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ اسکا استعمال خون کی شریانوں میں جمع ہونے والی چربی کو تحلیل ہونے میں مدد دیتا ہے۔ پیاز کو زیادہ تر خشک حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ سبز پیاز کا استعمال بھی کچھ عرصہ سے رواج پا گیا ہے۔ سبز پیاز زیادہ تر چائنیز ڈشوں کو تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کھانوں کو پرکشش بنانے کے لئے بھی اس کا استعمال بڑھ رہا ہے۔

عالمی سطح پر پیاز کے زیر کاشت رقبہ

پیاز اپنی غذائی اہمیت کے پیش نظر دنیا کے 143 ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ سال 2006 میں عالمی سطح پر پیاز کی فصل 3.3 ملین ہیکٹر زار اضی پر کاشت کی گئی۔ جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں 3.2 فیصد زیادہ ہے۔ مجموعی طور پر سال 2000 سے 2006 تک عالمی سطح پر پیاز کے زیر کاشت رقبہ میں اضافے کا رجحان رہا ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے دنیا میں پیاز پیدا کرنے والے ممالک میں چین، بھارت، پاکستان، روس، ترکی، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، ترکی، ویت نام، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، میانمر اور یوکرائن سرفہرست ہیں۔ اِن ممالک میں دنیا میں پیاز کے زیر کاشت رقبہ کا تقریباً 69 فیصد پایا جاتا ہے۔ پیاز کے زیر کاشت رقبہ کے لحاظ سے چین دنیا میں پہلے نمبر پر ہے۔ چین میں پیاز کے زیر کاشت رقبہ دنیا کے پیاز کے زیر کاشت رقبہ کا 28 فیصد ہے۔ جبکہ پاکستان 4 فیصد رقبہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر پیاز کا زیر کاشت رقبہ (ہیکٹر)

نمبر شمار	ملک	2001	2002	2003	2004	2005	2006	فیصد حصہ
1	چین	720620	770713	800617	850834	900830	950850	28.67
2	بھارت	500000	530000	435400	502600	549100	549100	16.56
3	**پاکستان**	**105645**	**103759**	**108020**	**108931**	**127800**	**148700**	**4.48**
4	روس	110700	112340	118130	127000	123000	122080	3.68
5	بنگلہ دیش	34000	36842	37654	51968	86429	86429	2.61
6	انڈونیشیا	82147	79867	88029	88707	85534	85534	2.58
7	ترکی	99500	90000	82000	78000	77280	80000	2.41
8	ویت نام	75000	75000	76000	76000	76000	76000	1.97
9	امریکہ	65390	65850	67210	68370	65370	65370	1.78
10	میانمر	58576	56121	58441	58500	59000	59000	1.73
	یوکرائن	56100	51800	52100	56900	57300	57300	1.73
	10 بڑے ممالک کا میزان	1907678	1972292	1923601	2067810	2207643	2280363	68.75
	دوسرے 133 ممالک کا میزان	1027186	1011261	1014413.45	1033304.9	1005691.3	1036291.9	31.25
	دنیا کا میزان	2934864	2983553	2938014.45	3101114.9	3213334.3	3316654.9	100.00

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

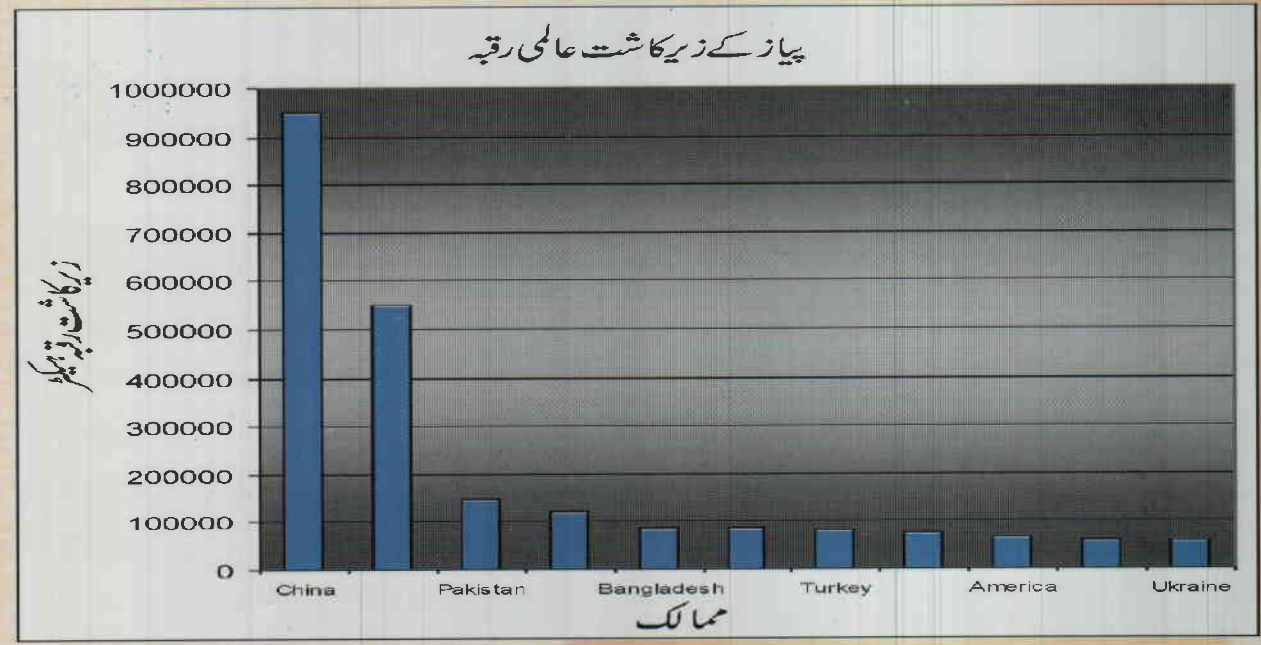

پیاز کی عالمی پیداوار

درج ذیل گوشوارے میں بیان کئے گئے پہلے دس ممالک پیاز کی عالمی پیداوار کا تقریباً 67 فیصد پیدا کرتے ہیں۔ پیاز کی پیداوار کے لحاظ سے چین 16.21 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے بھارت، ریاست ہائے متحدہ امریکہ بالترتیب 5.32 فیصد اور 2.77 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ جبکہ پاکستان 1.70 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ سال 2000 سے 2006 تک مجموعی طور پر پیاز کی عالمی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ عالمی طور پر پیاز کی طلب بڑھی ہے۔

پیاز کی پیداوار (ٹن)

نمبرشمار	ملک	2001	2002	2003	2004	2005	2006	فیصد حصہ
1	چین	15021572	16544660	17536041	18046822	19040000	19600000	16.21
2	بھارت	5250000	5450000	4506100	5922500	6434600	6434600	5.32
3	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	3068670	3168050	3327670	3765110	3346090	3346090	2.77
4	پاکستان	1563285	1385017	1427480	1449025	1764800	2055700	1.70
5	روس	1352470	1402220	1564730	1673420	1758740	1788750	1.48
6	ترکی	2150000	2050000	1750000	2040000	2070000	1765396	1.46
7	ایران	1419296	1525000	1573812	1626885	1685450	1685450	1.39
8	اٹلی	628376	754856	686345	895491	1302125	1302125	1.08
9	برازیل	1050350	1222120	1229850	1157562	1137684	1174746	0.97
10	جاپان	1259000	1274000	1172000	1128000	1087000	1158000	0.96
	10 سرفہرست ممالک کا میزان	32763019	34775923	34774028	37704815	39626489	40310857	33.33
	دوسرے 128 ممالک کا میزان	65526038	69551846	68548056	75409630	79252978	80621714	66.67
	دنیا کا میزان	98289057	104327769	104322084	113114445	118879467	120932571	100.00

ذرائع: عالمی ادارہِ خوراک وزراعت

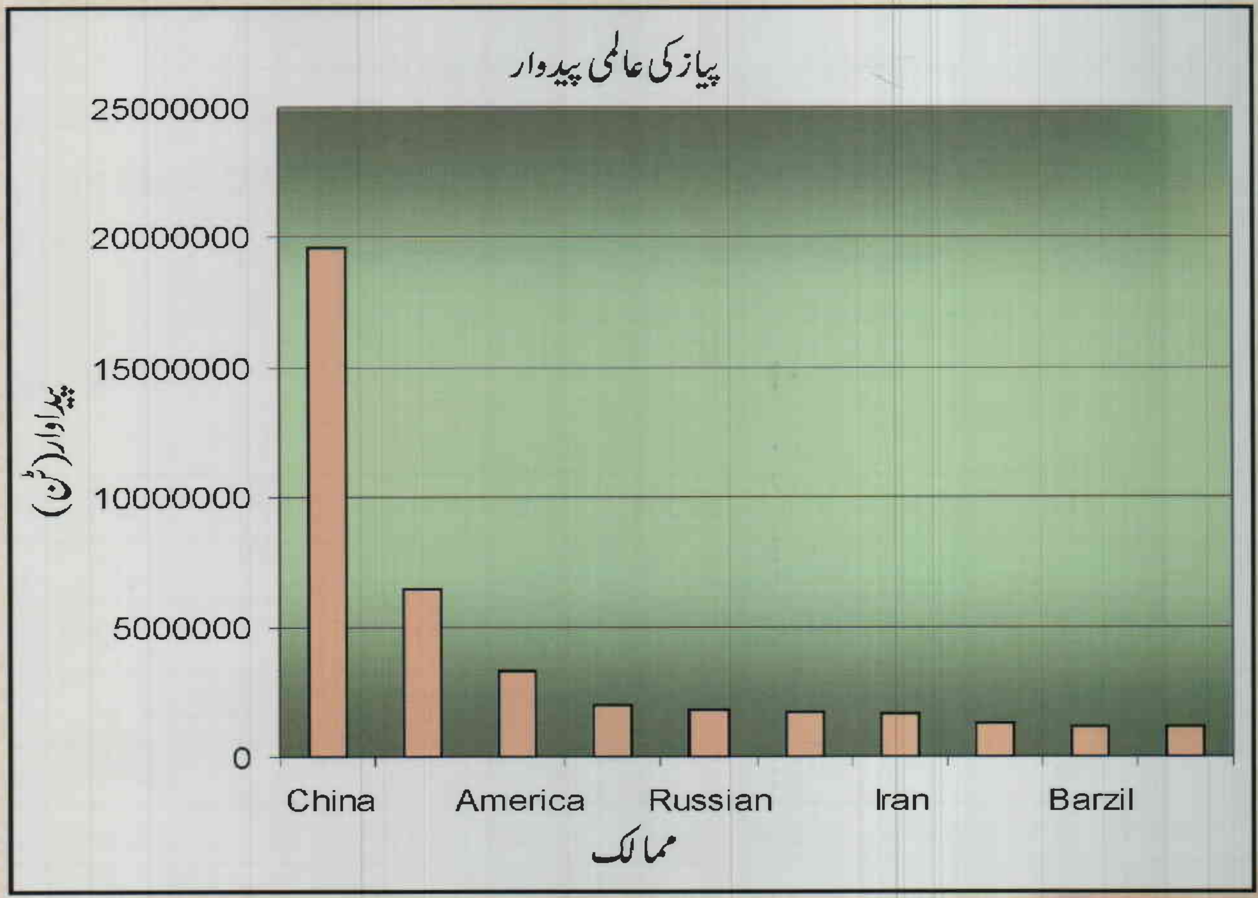

پیاز کی عالمی فی ہیکٹر اوسط پیداوار

پیاز کی فی ہیکٹر پیداوار کے اعتبار سے کوریا، آئرلینڈ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ بالترتیب پہلے ،دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ان ممالک کی سال 2006 کی فی ہیکٹر پیدوار بالترتیب51186,55921,58088 کلوگرام فی ہیکٹر ہے۔پاکستان کی امسال کی فی ہیکٹر پیداوار نہایت کم ہے۔مندرجہ ذیل گوشوارے میں پیاز کی فی ہیکٹر پیداوار کے لحاظ سے دنیا کے دس سرِفہرست ممالک کی فی ہیکٹر پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔پاکستان اس لحاظ سے 84 نمبر پر ہے اور سال 2006 میں فی ہیکٹر پیداوار صرف13824 کلوگرام فی ہیکٹر ہے جو کہ دوسرے ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے۔پاکستان میں سال 2000 سے2006 تک پیاز کی فی ہیکٹر پیداوار میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں دیکھا گیا جبکہ دینا کے دیگر ممالک میں پیاز کی فی ہیکٹر اوسط پیداوار میں اضافے کا رجحان پایا جاتا ہے۔

پیاز کی فی ہیکٹر اوسط پیداوار (کلوگرام فی ہیکٹر)

نمبر شمار	ملک	2001	2002	2003	2004	2005	2006
1	کوریا	56525.82	60930.55	60330.55	60900.66	61141.84	58088.08
2	آئرلینڈ	44500	55921.05	49532.9	55921.05	55921.05	55921.05
3	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	46928.74	48110.1	49544.53	55069.62	51186.94	51186.94
4	سپین	46929.19	47544.05	43932.99	46496.21	46786.54	50713.66
5	جاپان	48423.08	50157.48	49872.34	48831.17	47260.87	49067.8
6	چلی	48333.33	48461.54	48571.43	48666.67	48717.95	48717.95
7	برطانیہ	43593.02	33778.31	44056.6	39685.68	44789.72	44789.72
8	آسٹریلیا	44464.24	51245.42	43436.82	41985.25	42881.07	42881.07
9	نیدرلینڈ	54240.96	55223.48	35165.22	47103.85	42739.13	42739.13
10	بیلجیم	26222.22	26377.05	33571.43	33673.47	52808.77	40152.96
84	پاکستان	14797.53	13348.4	13214.96	13302.23	13809.08	13824.48

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

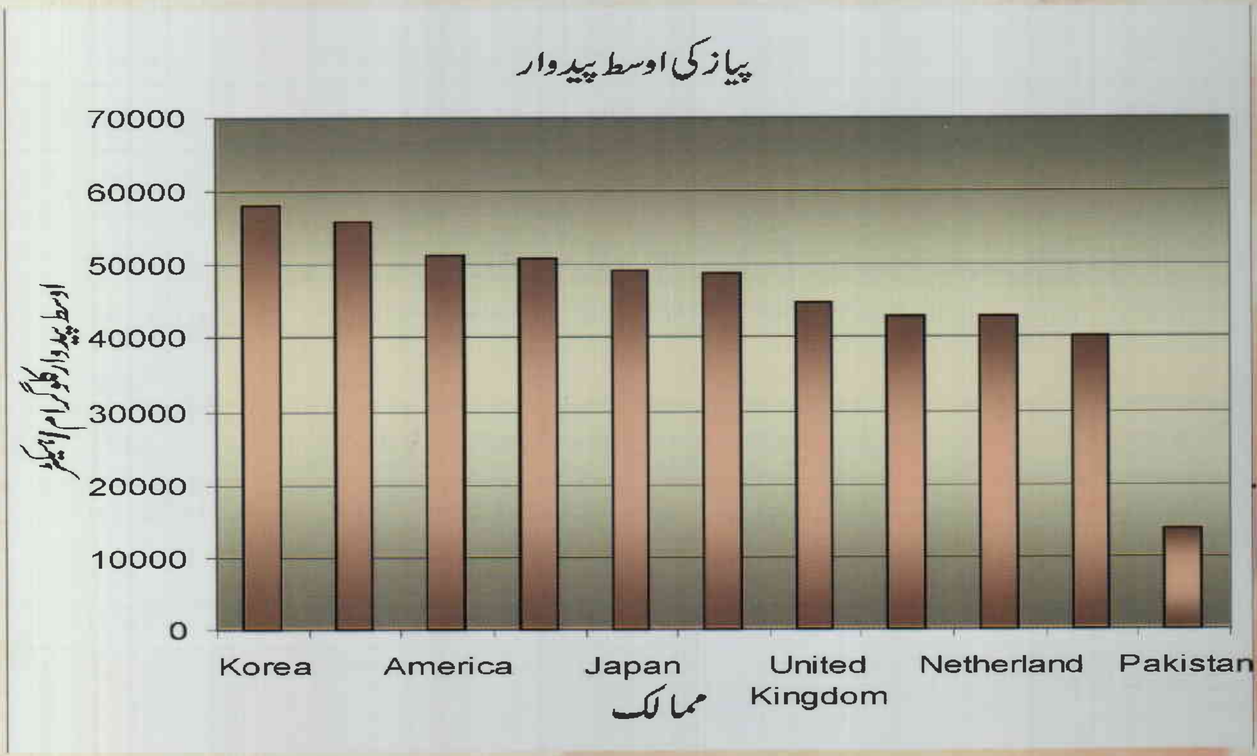

دنیا میں پیاز برآمد کرنے والے ممالک

دنیا میں پیاز برآمد کرنے والے ممالک میں بھارت، نیدرلینڈ، اور چین، سرفہرست ہیں جن کی سال 2005 میں پیاز کی برآمد بالترتیب 961 ہزار ٹن، 847 ہزار ٹن اور 571 ہزار ٹن ہے۔ پیاز برآمد کرنے میں پاکستان کا نمبر چھبیسواں ہے جبکہ دوران سال 2005 میں پاکستان نے 29.6 ہزار ٹن پیاز برآمد کیا جو کہ باقی ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ دنیا میں پیاز برآمد کرنے والے ممالک میں سے پہلے دس سرفہرست ممالک دنیا کے کل پیاز کی برآمد میں 78.83 فیصد حصہ رکھتے ہیں۔ جبکہ پاکستان کا حصہ ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ جیسا کہ ذیل میں دیئے گئے گوشوارے سے ظاہر ہے۔

پیاز کی برآمد (ہزار ٹن)

نمبر شمار	ملک	2000	2001	2002	2003	2004	2005	فیصد حصہ
1	بھارت	343.27	441.86	588.86	860.33	833.23		20.18
2	نیدرلینڈز	573.83	620.3	681.16	798.86	777.46		17.77
3	چین	169.75	282.4	260.36	456.01	420.01		11.98
4	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	354.14	334.64	306.73	328.85	301.98		6.88
5	اٹلی	147.26	166.36	293.43	320.24	350.57		5.70
6	سپین	206.8	197.86	233.74	225.66	198.4		4.28
7	ارجنٹائن	96.91	134.39	152.08	208.74	224.02		4.23
8	پولینڈ	132.88	165.07	94.01	167.4	173.97		3.53
9	ملائشیا	30.69	26.57	37.83	71.67	104.57		2.36
10	ازبکستان	49.82	26.9	71.64	77.53	95.32		1.93
	سرفہرست 10 ممالک کا میزان	2105.35	2406.35	2719.84	3515.29	3479.53		78.83
26	**پاکستان**	**81.71**	**94.57**	**53.43**	**63.71**	**49.08**		**0.62**
	دوسرے 163 ممالک کا میزان	1182	1229.59	1445.9	1435.61	1465.37		20.55
	دنیا کا میزان	3369.06	3730.51	4219.17	5014.61	4993.98		100.00

ذرائع: عالمی ادارۂ خوراک وزراعت

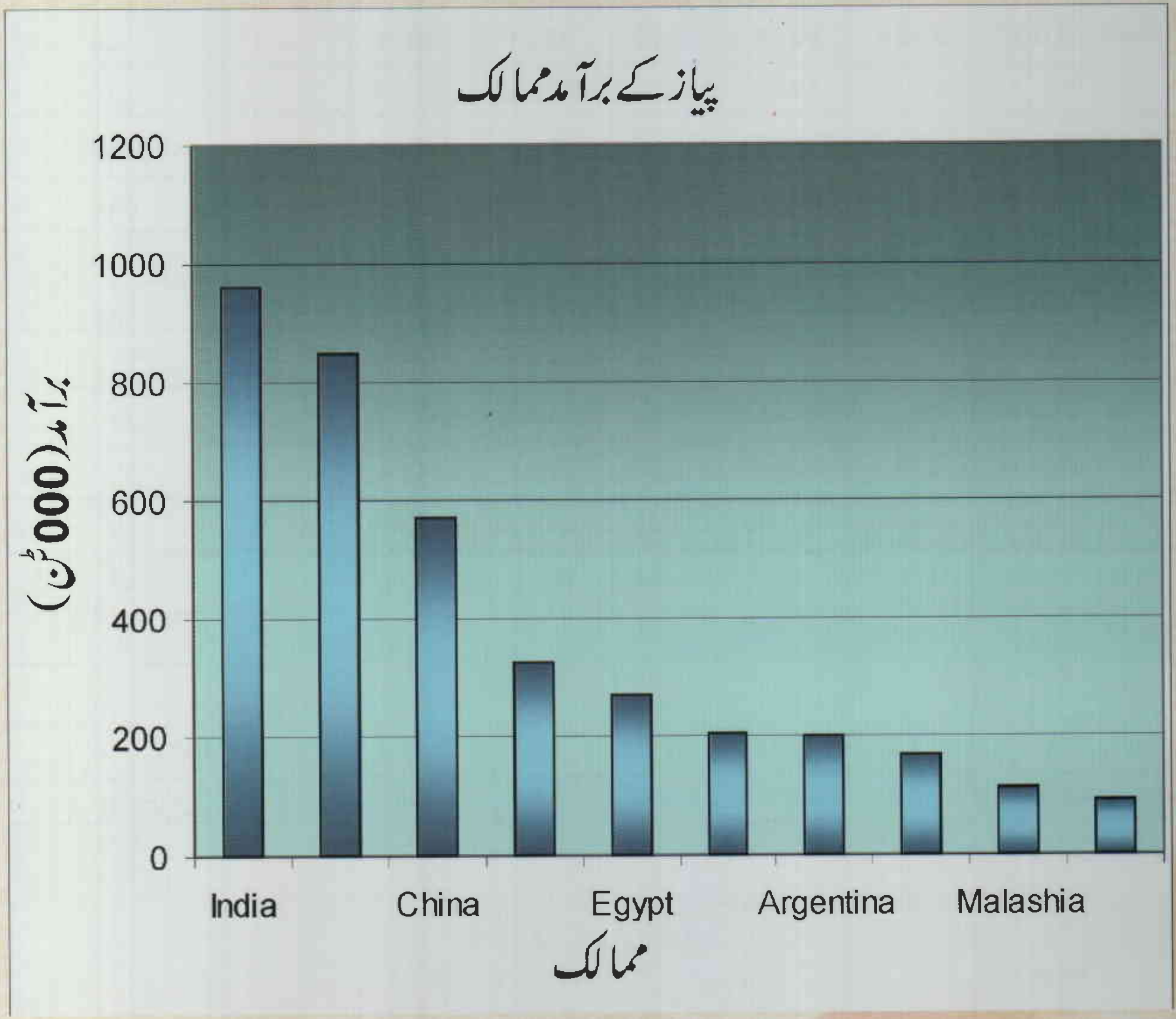

دنیا میں پیاز درآمد کرنے والے ممالک

دنیا میں پیاز درآمد کرنے والے ممالک میں روس، ملائشیا اور جاپان بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ پیاز درآمد کرنے والے ممالک نیچے دیے گئے گوشوارے میں بیان کیے گئے ہیں۔

پیاز کی درآمد (ہزار ٹن)

نمبر شمار	ملک	2000	2001	2002	2003	2004	2005	فیصد حصہ
1	روس	298.2	287.72	425.77	588.31	560.54	500.47	10.39
2	ملائشیا	266.95	298.91	303.48	291.17	205.17	420.83	8.73
3	جاپان	262.18	260.9	154.18	243.06	274.02	357.55	7.42
4	بنگلہ دیش	55.27	114.95	68.55	334.52	395.59	332.55	6.90
5	برطانیہ	156.72	231.51	263.38	272.9	276.52	304.27	6.31
6	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	216.3	286.97	270.09	293.18	312.63	299.07	6.21
7	سعودی عرب	139.57	133.82	191.53	162.69	202.77	255.21	5.30
8	جرمنی	244.4	269.5	263.06	276.5	272.8	227.46	4.72
9	کینیڈا	133.69	156.43	157.53	166.13	150.59	154.5	3.21
10	بیلجیم	117.98	128.8	144.44	148.82	158.33	153.55	3.19
	سرفہرست 10 ممالک کا میزان	1891.26	2169.51	2242.01	2777.28	2772.96	3005.46	62.37
191	پاکستان	0.03	0.05	0.01	-	-	-	0.00
	دوسرے 187 ممالک کا میزان	1552.01	1713.58	1736.48	2046.42	1972.22	1813.25	37.63
	دنیا کا میزان	3443.3	3883.14	2978.5	4823.7	4745.18	4818.71	100.00

ذرائع: عالمی ادارہِ خوراک وزراعت

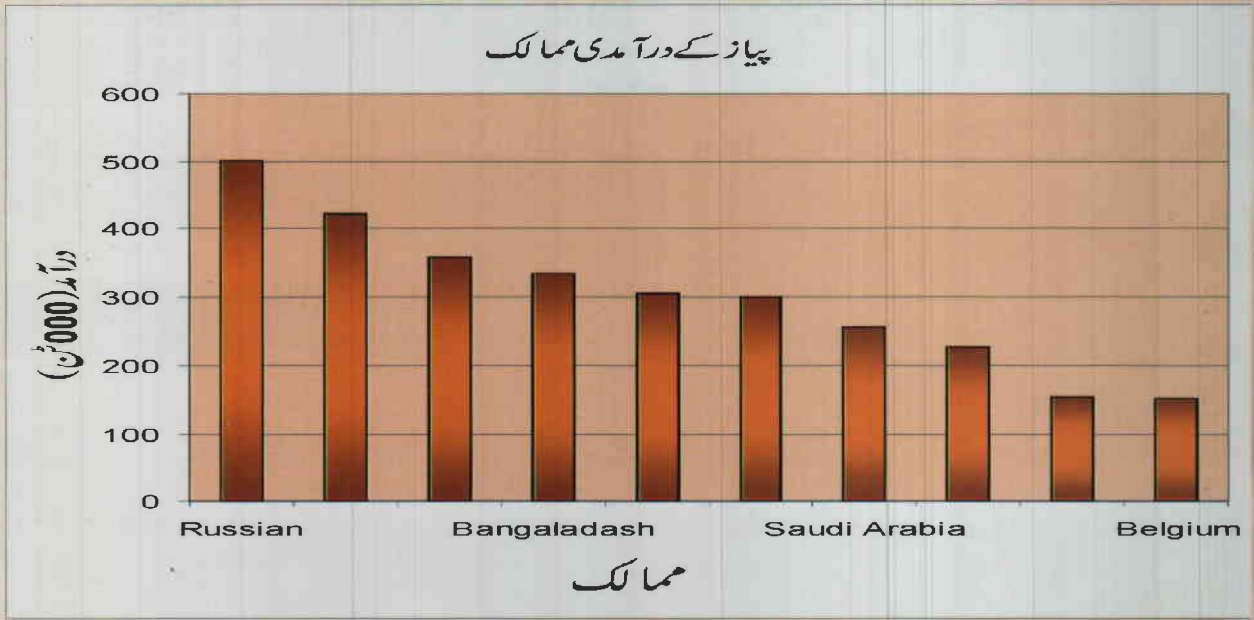

پیاز کا عالمی تصرف

پیاز کے استعمال کے لحاظ سے چین، بھارت اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ جبکہ پاکستان اس ضمن میں دنیا میں ساتویں نمبر پر ہے۔ پاکستان میں پیاز کا استعمال 25 گرام فی کس روزانہ ہے۔ پیاز کو اس کی مختلف حالتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خشک پیاز کا استعمال عموماً زیادہ ہوتا ہے جبکہ سبز اور تلے ہوئے پیاز کے استعمال کا رجحان بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں دنیا کے چند ممالک کے پیاز کے استعمال کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

پیاز کا تصرف (ہزار ٹن)

نمبر شمار	ملک	2000	2001	2002	2003	2004	2005
1	چین	13419.2	14725.61	15921.44	16945.21	17830.36	18651.22
2	بھارت	4377.61	4471.88	4484.38	4453.88	4408.78	4360.29
3	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	2939.64	2925.3	2994.26	3132.91	3296.93	3445.98
4	روس	1585.34	1673.26	1792.06	1937.9	2095.49	2254.67
5	جاپان	1911.38	1896.63	1864.25	1823.92	1784.46	1748.88
6	ترکی	1902.01	1761.49	1630.76	1580.43	1611.77	1664.56
7	**پاکستان**	**1284.16**	**1351.35**	**1357.72**	**1356.7**	**1387.47**	**1445.74**
8	کوریا	1314	1430.78	1411.65	1376.12	1372.76	1404.8
9	ایران	1227.97	1256.11	1270.59	1288.53	1306.02	1320.88
10	برازیل	1088.55	1121.59	1169.19	1209.8	1251.06	1290.86
11	میکسیکو	865.42	899.13	922.53	933.88	927.81	912.5
12	نائیجیریا	776.81	785.53	798.1	816.71	839.62	864.37
13	مراکش	424.8	472.46	567.91	665.82	743.09	808.85
14	سپین	720.79	728.51	737.3	750	767.04	785.82
15	انڈونیشیا	814.66	802.95	723.51	725.83	740.53	770.65

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

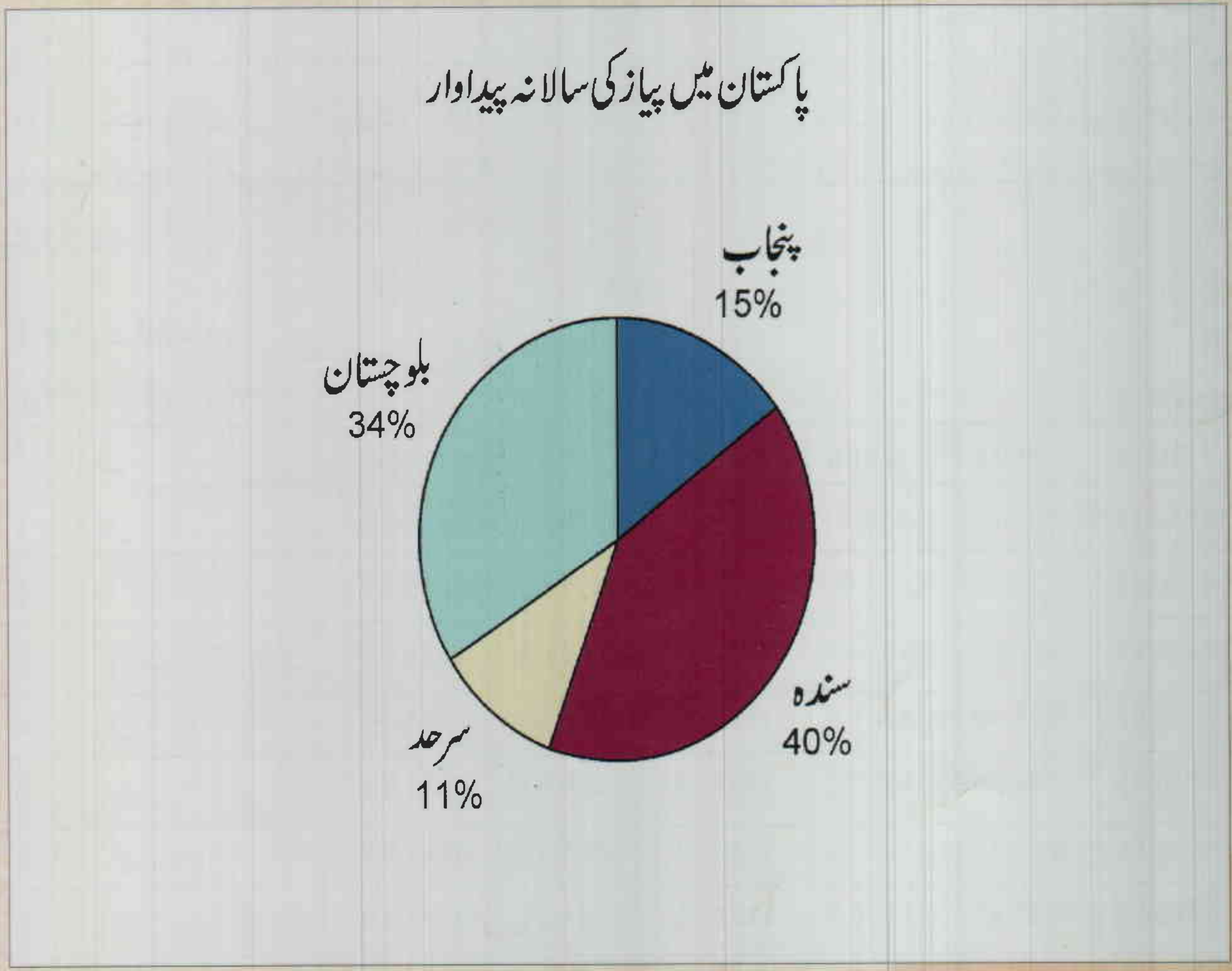

پاکستان میں پیاز کی پیداوار

پیاز کی فصل پاکستان کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں 06-2005 میں 2056 ہزار ٹن پیاز کی پیداوار ہوئی۔ پاکستان میں سب سے زیادہ پیاز صوبہ سندھ میں ہوتا ہے جو کہ ملکی پیداوار کا 40 فیصد ہے۔ جبکہ صوبہ بلوچستان، پنجاب اور سرحد کا پیاز کی کل ملکی پیداوار میں حصہ بالترتیب 33 فیصد، 15 فیصد اور 12 فیصد ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں پاکستان کے مختلف صوبوں میں پیاز کی پیداوار کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

1994-95	205.20	354.70	90.10	363.10	1013.10
1995-96	212.10	425.20	93.30	367.00	1097.60
1996-97	218.20	425.70	84.70	402.40	1131.00
1997-98	225.70	430.30	90.20	330.30	1076.50
1998-99	230.80	457.00	120.50	329.90	1138.20
1999-00	247.60	703.80	147.00	549.60	1648.00
2000-01	251.30	739.30	201.50	371.20	1563.30
2001-02	225.00	596.60	183.20	380.20	1385.40
2002-03	263.20	637.70	193.60	333.00	1427.50
2003-04	251.20	610.70	192.20	394.90	1449.00
2004-05	264.60	710.70	210.90	578.70	1764.90
2005-06	306.45	833.50	216.62	699.20	2055.77

ذرائع: وزارت خوراک وزراعت حکومت پاکستان (اکنامک ونگ)

پنجاب میں پیاز کی کاشت

پنجاب میں پیاز کی مندرجہ ذیل دو فصلات کاشت کی جاتی ہیں۔

(1) فصل موسم بہار

موسم بہار کی فصل کی نرسری اکتوبر کے آخری ہفتے میں لگائی جاتی ہے اور کھیت میں منتقلی ماہ دسمبر میں کی جاتی ہے۔اس فصل کی پیداوار اپریل مئی میں حاصل ہوتی ہے۔پیداوار کے لحاظ سے بڑی فصل ہوتی ہے اور اِس کا معیار خزاں کی فصل سے بہتر ہوتا ہے۔اِس فصل کو دو یا تین ماہ تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

(2) فصل موسم خزاں

موسم خزاں کی فصل کی نرسری جولائی کے آخر میں کاشت کی جاتی ہے۔ستمبر کے پہلے ہفتہ میں پودوں کی کھیت میں منتقلی کردی جاتی ہے۔اس فصل کی پیداوار دسمبر سے فروری تک حاصل ہونا شروع ہوجاتی ہے۔اس فصل کا زیر کاشت رقبہ بہاریہ فصل سے کم ہوتا ہے۔یہ فصل ایک یا دو ماہ میں ہی استعمال ہوجاتی ہے۔اس فصل کی کاشت کو بڑھانے سے پیاز کی رسد میں اضافہ ہوگا اور قیمتیں سارا سال مستحکم رہیں گیں۔

پنجاب میں پیاز کی کاشت اور پیداوار

گذشتہ چند سالوں میں پنجاب میں پیاز کی فصل کے زیر کاشت رقبہ میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔درج ذیل گوشوارہ سال 00-1999 سے سال06-2005 کے دوران پیاز کی فصل کے زیر کاشت رقبہ میں مسلسل اضافہ ظاہر کرتا ہے۔اِن چند سالوں کے دوران پیاز کی پیداوار میں بھی اضافے کا رجحان رہا لیکن یہ اضافہ صرف پیاز کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کی وجہ سے ہوا مگر پیاز کی فی ایکڑ اوسط پیداوار میں کوئی اضافہ نہ ہوا بلکہ کمی واقع ہوئی۔

سال	رقبہ (000 ایکڑ)	فی صد تبدیلی	پیداوار (000 ٹن)	فی صد تبدیلی	اوسط پیداوار (من/ایکڑ)	فی صد تبدیلی
1999-00	55.60	1.35	247.60	7.28	119.31	5.85
2000-01	57.08	2.67	251.30	1.49	117.95	-1.14
2001-02	59.06	3.46	225.30	-10.47	102.07	-13.46
2002-03	65.24	10.46	263.20	16.98	108.09	5.90
2003-04	66.72	2.27	251.20	-4.56	100.87	-6.68
2004-05	68.45	2.59	264.60	5.33	103.57	2.67
2005-06	80.56	17.69	306.40	15.80	101.90	-1.61

پاکستان میں پیاز کی رسد

پاکستان میں پیاز سارا سال کاشت کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کی رسد بھی سارا سال جاری رہتی ہے۔ سندھ سے پیاز کی آمد نومبر سے شروع ہو کر اپریل تک ہوتی ہے اور مئی میں پنجاب سے پیاز کی سپلائی شروع ہو جاتی ہے جو کہ جولائی تک جاری رہتی ہے۔ اگست سے اکتوبر تک صوبہ سرحد اور بلوچستان سے پیاز کی سپلائی شروع ہوتی ہے جو کہ سندھ کی پیداوار آنے تک جاری رہتی ہے۔ پنجاب کی منڈیوں میں پیاز کی آمد جن علاقوں سے ہوتی ہے درج ذیل گوشوارے میں ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	بڑے پیداواری علاقے	مارکیٹ میں دستیابی
سندھ	ٹنڈو الہ یار، بدین، میرپور خاص، حیدرآباد، دادو، ناصر پور، ٹنڈو محمد خان، نواب شاہ، شکار پور، لاڑکانہ، سکھر، گھوٹکی، جیکب آباد۔	نومبر سے اپریل
پنجاب	ملتان، خانیوال، وہاڑی، خان پور، ڈیرہ غازی خان، روجھان، علی پور، رحیم یار خان، ساہیوال، شیخوپورہ، قصور، جھنگ، گوجرانوالہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، فیصل آباد، بہاولپور، اوکاڑ	مئی سے جولائی
سرحد	سوات، دِیر، پشاور، ہزارہ، کوہاٹ، مردان، مالاکنڈ، مہمند ایجنسی، مانسہرہ۔	اگست سے اکتوبر
بلوچستان	قلات، خاران، قلعہ سیف اللہ، قرد گاس، خردار، پشین، تربت، لورالائی، کنک، کوئٹہ، لسبیلا، چاغی، ناصر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، بولان۔	اکتوبر سے نومبر

پیاز کے تجارتی مراحل

پیاز کی برداشت

پیاز کی برداشت کا انحصار پیاز کی کاشت کی جانے والی فصل پر ہوتا ہے۔ خشک پیاز کیلئے پیاز کی فصل پانچ ماہ میں برداشت کیلئے تیار ہو جاتی ہے جبکہ سبز پیاز کیلئے فصل تین ماہ میں تیار ہوتی ہے۔ پیاز کی بہتر مارکیٹنگ کیلئے ضروری ہے کہ پیاز کو مناسب وقت پر برداشت کیا جائے۔ پیاز کی برداشت کے وقت اگر مندرجہ ذیل عوامل کو مدنظر رکھا جائے تو پیاز کو لمبے عرصہ تک کامیابی سے ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ جب پیاز اپنی نشوونما اور جسامت کو مزید بڑھانا چھوڑ دے پودے کا تنا خشک ہو کر پیلا ہو جائے اور پتوں کی مزید بڑھوتری بند ہو جائے تو فصل برداشت کیلئے تیار ہو جاتی ہے۔

☆ اگر پیاز کو برداشت کے بعد ذخیرہ کرنا مقصود ہو تو پیاز کے تنے کو مکمل طور پر خشک ہونے سے پہلے فصل برداشت کرنا بہتر ہے۔

☆ جب پیاز کی فصل برداشت کے لئے تیار ہو جائے تو فصل کو ہرگز کھیتوں میں کھڑا نہ رہنے دیں فوری برداشت کریں کیونکہ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے کی صورت میں پیاز کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

☆ برداشت کے بعد ذخیرہ کرنے سے پہلے پیاز کی تیاری مندرجہ ذیل دو مراحل میں ہوتی ہے۔

☆ پہلے مرحلے میں پیاز کو تنے سمیت زمین پر خشک ہونے کیلئے رکھ دیں اور جب پیاز کا تنا مکمل طور پر خشک ہو جائے تو اسے علیحدہ کر دیں۔

☆ دوسرے مرحلے میں پیاز کو مزید خشک کرنے کیلئے بکھیر دیں۔ جس کے نتیجہ میں پیاز کا اوپر والا چھلکا خشک ہو جائیگا۔

پیاز کی درجہ بندی

پیاز کی تجارت میں درجہ بندی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں پیاز کی باقاعدہ درجہ بندی کی جاتی ہے جبکہ پاکستان میں پیاز کی درجہ بندی کا کوئی خاص رجحان نہیں پایا جاتا ہے۔ پیاز کی درجہ بندی کے طریقے اور فوائد درج ذیل ہیں۔

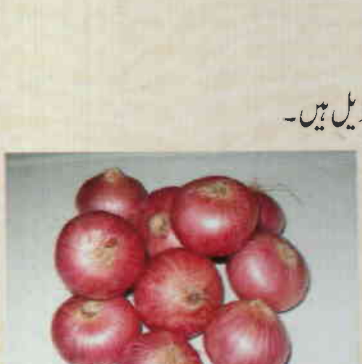

☆ پیاز کی درجہ بندی بلحاظ جسامت و معیار کریں۔ درجہ بندی سے یکسانیت پیدا ہوتی ہے۔

☆ اچھی جسامت اور معیار کا پیاز منڈی میں بہتر قیمت اور معاوضے کا باعث بنتا ہے۔

☆ درجہ بندی سے منڈی میں صارف جسامت اور معیار کے لحاظ سے یکساں قسم کا پیاز حسبِ منشاء خرید سکتا ہے۔

☆ درجہ بندی سے کسانوں میں اعلیٰ معیار کا پیاز پیدا کرنے کا رُجحان بڑھتا ہے۔

☆ درجہ بندی سے صارف کا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔

☆ اچھی اور معیاری فصل مارکیٹ میں آتی ہے۔

☆ درجہ بندی کے دوران گلے سڑے، بیمار اور زخمی پیاز، معیاری پیاز سے علیحدہ کر دینے چاہیں۔

پاکستان میں درجہ بندی ہاتھ سے کی جاتی ہے مشینی طریقے سے درجہ بندی کا رجحان کم پایا جاتا ہے جبکہ مشینی طریقے سے پیاز کی زیادہ مقدار کی درجہ بندی تھوڑے وقت میں کی جاسکتی ہے۔ پیاز کی درجہ بندی مشینی طریقہ سے ہی کی جائے تو بہتر نتائج آتے ہیں۔ پیاز کی درجہ بندی کی تقسیم درج ذیل ہے۔

1۔	درجہ اوّل	7 سینٹی میٹر قطر
2۔	درجہ دوم	6 سینٹی میٹر قطر
3۔	درجہ سوم	5 سینٹی میٹر قطر
4۔	درجہ چہارم	4 سینٹی میٹر قطر

پیاز کی پیکنگ

پیاز کو عموماً پٹ سن کی بوریوں میں پیک کیا جاتا ہے جن کا وزن 90-100 کلوگرام ہوتا ہے۔ اتنی وزنی بوری کی نقل وحمل بہت دشوار ہوتی ہے اور نقل وحمل کے دوران جنس کا ضیاع زیادہ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ پٹ سن کی بوریوں میں ہوا کا مناسب گذر نہ ہونے کی وجہ سے ذخیرہ کے دوران پیاز کے ضیاع کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔ پیاز کی پیکنگ کیلئے جالی والے پلاسٹک بیگ استعمال کرنے چاہیں۔ تاکہ اُن میں سے ہوا کا گذر رہتا رہے ہوا کا گزر پیاز کی نمی کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے جبکہ پٹ سن کی بوریاں دوران ذخیرہ اگر گیلی ہو جائیں تو پیاز کو پھپھوندی لگنے کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا ہوادار بوریاں استعمال کی جائیں۔ پیاز کی پیکنگ مندرجہ ذیل دو طرح کے اوزان میں ہونی چاہیے۔

☆ تھوک منڈیوں میں پیاز کی پیکنگ 90-100 کلوگرام کی بجائے 50 کلوگرام کے جالی دار پلاسٹک کے بیگ میں ہونی چاہیے تاکہ پیاز کو ذخیرہ کرنے میں آسانی ہو اس کی نقل وحمل میں بھی دشواری پیش نہ آئے۔ اور اس کو خراب ہونے سے بھی بچایا جاسکے۔

☆ ترقی یافتہ ممالک کی طرح پر چون مارکیٹ کیلئے پیاز 5 اور 10 کلوگرام کی پیکنگ میں دستیاب ہونا چاہیے۔ پیکنگ کیلئے جالی دار پلاسٹک کے بیگ استعمال کئے جانے چاہیں۔

پیاز کے ذخیرہ کرنے کا طریقہ کار

اگر پیاز کو مناسب طریقے سے ذخیرہ نہ کیا جائے تو اس دوران پیاز کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسا پیاز جس میں برداشت کے بعد نمی زیادہ نہ ہو زیادہ عرصہ تک ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ پیاز کو ذخیرہ کرتے وقت درج ذیل عوامل کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

☆ پیاز کو 1.1 سے 7 درجہ سنٹی گریڈ درجہ حرارت پر ذخیرہ کرنا چاہیے۔

☆ ہوا میں نمی کا تناسب 65 سے 70 فیصد تک ہونا چاہیے۔

☆ پیاز کو ٹھنڈی، خشک اور ہوادار جگہ پر ذخیرہ کرنا چاہیے۔

☆ پیاز کو سورج کی براہ راست روشنی سے بچانا چاہیے۔

☆ پیاز کی بوری سے بوری کا کم از کم فاصلہ ایک فٹ ہو اور بوریوں کو سٹور کی دیوار سے ہٹا کر رکھیں تا کہ پیاز کی بوریوں کے درمیان ہوا کا گذر آسانی سے ہو سکے۔

☆ پیاز کو ہوادار جالی والے پلاسٹک بیگ میں سٹور کیا جانا چاہیے۔

☆ پیاز کو آلو کے ساتھ سٹور نہ کیا جائے کیونکہ سٹوریج کے دوران آلو سے نکلنے والی نمی پیاز کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

☆ پیاز کو جالی دار شیڈ میں سٹور کرنا چاہیے تا کہ اس میں ہوا کے گذر کو یقینی بنایا جائے۔ اسطرح سے پیاز کو لمبے عرصے تک محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان سے پیاز کی برآمد

گذشتہ پانچ سالوں میں پاکستان سے اوسطً 50000 ٹن پیاز سالانہ برآمد کیا گیا۔ پاکستان سے پیاز کی سالانہ برآمد درج ذیل گوشوارے میں بیان کی گئی ہے۔

سال	مقدار (ٹن)	مالیت (امریکی ہزار ڈالر)	قیمت فی کلوگرام (امریکی ڈالر)
2000-01	77168	10280	0.133
2001-02	53379	5427	0.102
2002-03	63711	6086	0.096
2003-04	49078	6,332	0.129
2004-05	29597	3761	0.127

سال 2004-05 میں پیاز کی برآمدی آرڈر کم ملنے کی وجہ سے پیاز کی برآمد میں خاطر خواہ اضافہ نہ ہو سکا بلکہ واضح کمی واقع ہوئی۔ اور پاکستان اس کی برآمد سے خاطر خواہ زر مبادلہ بھی نہ کما سکا۔ پیاز کی برآمد کی فی کس قیمتیں بھی کم ہیں جو بظاہر پیاز کے کمتر معیار سے منسوب ہیں۔ پیاز کی برآمد کیلئے پیاز تھوک منڈیوں سے خرید کیا جاتا ہے۔ جسکی ہاتھ سے دوبارہ درجہ بندی اور پیکنگ کی جاتی ہے اور عام طور پر non-reefer Containers میں ترسیل کیا جاتا ہے۔ پیاز کو نامناسب حالات میں رکھا جاتا ہے۔ اِن سب عوامل کی بدولت پیاز کے معیار پر بُرے اثرات پڑتے ہیں نتیجتاً پیاز کی برآمدی قیمت اور فروخت اثر انداز ہوتی ہے۔

پیاز کی برآمد میں حائل ہونے والے عوامل

پیاز کی برآمد میں مندرجہ ذیل عوامل رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں

☆ برآمد کنندگان کا پیاز برآمد کرتے وقت عالمی معیار کا خیال نہ رکھنا۔

☆ پاکستانی پیاز کے لئے بین الاقوامی منڈیوں کا محدود ہونا۔

☆ پاکستانی پیاز کو نئی عالمی منڈیوں میں متعارف کروانے کے لئے مناسب کاوش کا نہ کرنا۔

☆ پیاز کی درجہ بندی کیلئے سہولیات کا فقدان

پیاز کی برآمد میں اضافے کیلئے اقدامات

پیاز کی برآمد میں اضافے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات سودمند ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ پیاز کی موجودہ منڈیوں پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ پیاز کی نئی منڈیاں تلاش کی جائیں۔

☆ پیاز کو کاشت کرنے کے طریقوں میں بہتری لائی جائے تا کہ اچھے معیار کا پیاز زیادہ سے زیادہ پیدوار کے ساتھ حاصل کیا جا سکے۔

☆ درآمدی ممالک کی ضروریات کے مطابق پیاز کی نئی اقسام متعارف کروائی جائیں۔

☆ پیاز کی ایسی اقسام متعارف کروائی جائیں جن کی پروسیسنگ کرنا آسان ہو۔

☆ نئی بین الاقوامی منڈیوں کی تلاش کے لئے جدید اطوار پر تعارفی مہم چلائی جائے تا کہ پیاز کی زیادہ سے زیادہ برآمد ہو سکے۔

☆ پیاز کو عالمی مارکیٹنگ کے جدید اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ عالمی منڈیوں میں متعارف کرایا جائے۔

☆ پیاز کو برآمد کرتے وقت عالمی ادارہ تجارت، یوروگیپ اور دیگر عالمی تقاضوں کو مدنظر رکھنا چاہیے ۔

پیاز کی مارکیٹنگ کے مسائل

(1) پیاز کی قیمتوں کا اُتار چڑھاؤ

پیاز کی قیمت کا انحصار معاشیات کے بنیادی اصول اشیاء کے طلب و رسد پر ہے۔ پنجاب میں پیاز کی قیمت مئی سے جولائی کے دوران سب سے کم یعنی پانچ سے دس روپے فی کلوگرام رہتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پنجاب کی فصل مارکیٹ میں آنے سے رسد طلب سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور قیمتوں کے کم ہونے سے کسان کا معاوضہ کم ہو جاتا ہے۔ ماہ مئی سے جولائی تک پنجاب میں پیاز کی رسد مارکیٹ میں باقاعدہ بنانے کیلئے ضروری ہے پیاز کی سٹوریج کی سہولیات کو بڑھایا جائے اور اس کی پراسیسنگ کی جائے جس سے پیاز کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں مارکیٹ میں پیاز کی رسد باقاعدگی سے ہوگی اور قیمتوں کے گرنے کا احتمال نہ رہے گا۔ جس سے کسانوں کو پیاز کی فصل کا مناسب معاوضہ ملے گا۔ اور پیاز کی کاشت میں اضافہ ہو سکے گا۔

سال کے باقی ماندہ مہینوں میں پنجاب میں پیاز کی رسد دوسرے صوبوں سے ہوتی ہے اس دوران پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ عموماً 10-15 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے قیمتوں میں اس اضافے کی بنیادی وجہ پیاز کی نقل وحمل پر آنے والے اخراجات ہیں۔

پیاز کی فصل پر قیمتوں کا اُتار چڑھاؤ بھی کافی اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر ایک سال پیاز کی فصل اچھی ہو جائے تو مارکیٹ میں اس کی رسد طلب کے مقابلے میں زیادہ ہونے کی وجہ سے قیمتیں گر جاتی ہیں۔ جس سے کسانوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ کسان کو اُس کی فصل کا معاوضہ کم ملتا ہے اور کسان اگلے سال پیاز کی کاشت میں

کمی کر دیتا ہے جس سے مارکیٹ میں پیاز کی رسد کم ہو جاتی ہے۔ جو کہ قیمتوں میں اضافے کا موجب بنتی ہے۔ قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کو قابو میں لانے کیلئے کسانوں کو اس بات کی تعلیم دی جائے کہ جس سال میں قیمتیں زیادہ ہوں اُس کو بنیاد بناتے ہوئے پیاز کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ نہ کریں بلکہ جن سالوں میں پیاز کی قیمت مناسب رہی اُنھی کو بنیاد رکھتے ہوئے پیاز کے لئے رقبہ زیر کاشت لائیں۔

(2) پنجاب میں رسد کا دورانیہ

پنجاب میں پیدا ہونے والی پیاز کی فصل اپریل کے آخری ہفتے میں مارکیٹ میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ پنجاب کی فصل آنے سے مارکیٹ میں پیاز کی رسد بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور مارکیٹ میں پیاز کی قیمتیں بہت زیادہ گر جاتی ہیں۔ اگر پیاز کی سٹوریج کا مناسب انتظام ہو تو پیاز کو کچھ عرصہ کیلئے سٹور کیا جا سکتا ہے جس سے پنجاب میں پیاز کی رسد کا دورانیہ بڑھ جائے گا۔ مارکیٹ میں پیاز کی رسد باقاعدہ ہو جائے گی اور پنجاب کی فصل آنے سے قیمتیں بہت زیادہ نہیں گریں گی۔

(3) پیاز کی خزاں کی فصل کا فروغ

☆ دسمبر جنوری میں پنجاب کی منڈیوں میں پیاز کی رسد سندھ سے ہوتی ہے دوری کی وجہ سے نقل و حمل کے زیادہ اخراجات قیمتوں میں اضافے کا باعث بنتے ہیں جبکہ پنجاب کی خزاں کی فصل جو کہ بہت تھوڑے رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے دسمبر جنوری کے مہینوں میں منڈی میں آتی ہے لیکن پھر بھی پنجاب کی پیاز کی طلب کو پورا نہیں کر پاتی۔ اگر پنجاب کی خزاں کی فصل کو فروغ دیا جائے تو پنجاب میں پیاز کی قیمتیں مستحکم کی جا سکتی ہیں۔

☆ سندھ کے ساتھ موجود اضلاع رحیم یار خان، ڈی جی خان، راجن پور، اور بہاولپور میں پیاز کی کاشت سندھ کی فصل کے ساتھ کی جائے۔

اگست سے اکتوبر تک پنجاب میں پیاز کی رسد صوبہ سرحد سے ہوتی ہے۔ سرحد میں پیاز کی پیداوار کم ہونے کی صورت میں پنجاب کی منڈیوں میں پیاز کی آمد کم ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں پیاز کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اگر پنجاب کے چند ایسے علاقوں یعنی راولپنڈی، اٹک، جہلم اور خوشاب جن کی آب و ہوا صوبہ سرحد سے تقریباً ملتی جلتی ہے میں پیاز کی فصل کاشت کی جائے تو اگست سے اکتوبر تک پنجاب میں پیاز کی قیمتوں میں استحکام آ سکتا ہے۔

(4) پیاز کی پراسیسنگ

ہمارے ہاں پیاز کی پراسیسنگ کرنے کا رواج بہت کم ہے۔ پیاز کی پراسیسنگ سے مختلف قسم کی مصنوعات تیار کی جا سکتی ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں اِن مصنوعات کا استعمال بہت عام ہے۔ پاکستان میں بھی اِن کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ پیاز کی Processed مصنوعات کھانے میں تازہ پیاز جیسا ذائقہ مہیا کرتی ہیں۔ کھانوں میں ان کے استعمال سے پیاز کا قدرتی ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ اِن کو مختلف قسم کی چٹنیاں بنانے میں اور کھانے کو پُرکشش انداز میں پیش کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پیاز کی Processed مصنوعات کی نقل و حمل آسان ہوتی ہے اور اِن کو لمبے عرصہ تک سٹور کیا جا سکتا ہے۔ پیاز کی پراسیسنگ سے مندرجہ ذیل مصنوعات تیار کی جا سکتی ہیں۔

☆ ڈی ہائیڈریٹڈ (خشک) پیاز کے فلیکس

☆ڈی ہائیڈریٹڈ (خشک) پیاز کا پاؤڈر

☆ڈی ہائیڈریٹڈ (خشک) پیاز کے قتلے

☆ڈی ہائیڈریٹڈ (خشک) دانے دار پیاز

☆ تلا ہوا پیاز

پیاز کی بہتر مارکیٹنگ کے لئے اقدامات

☆ پیاز کو لمبے عرصے تک ذخیرہ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ کاشتکار حضرات پیاز کی برداشت کے جدید طریقے اپنائیں۔کاشتکار حضرات اپنی فصل سے بہتر معاوضہ حاصل کرنے کیلئے پیاز کی درجہ بندی جدید اصولوں کے مطابق کریں۔

☆ پیاز کی درجہ بندی کو فروغ دینے کے لیے بڑی گریڈنگ مشین کی بجائے چھوٹی اور سستی گریڈر مشین متعارف کروائی جائے۔چھوٹے پیمانے پر گریڈر تیار کروائے جائیں اور نہایت ارزاں نرخوں پر انفرادی طور پر کاشتکاروں کو مہیا کئے جائیں تا کہ کسان پیاز کی برداشت کے بعد اپنے کھیتوں میں ہی اِن گریڈرز کی مدد سے پیاز کی درجہ بندی کرلیں۔ان چھوٹے گریڈرز کو خرید کرنے کے لیے کاشت کار کو آسان شرائط پر قرضوں کی سہولت مہیا کی جائے۔

☆ پیاز کی درجہ بندی کرنے والی مشین جسامت میں بہت بڑی نہ ہو تا کہ کاشتکار سہولت سے اپنے کھیتوں پر استعمال کرسکیں اور اسے ایک سے دوسری جگہ منتقل کرنا بھی آسان ہو۔

☆ پیاز کی پیکنگ پٹ سن کی بوریوں کی بجائے جالی دار پلاسٹک کی بوریوں میں کی جائے جن کا وزن 50 کلوگرام سے زیادہ نہ ہو۔

☆ پیاز کو لمبے عرصے تک ذخیرہ کرنے کے لئے کسانوں کو چاہیے کہ پیاز کے ذخیرہ کرنے کے جدید اصول اپنائیں۔

☆ پنجاب میں پیاز کی رسد کا دورانیہ بڑھانے کیلئے کاشتکاروں کو کھیتوں پر ذخیرہ کرنے کیلئے جدید گودام متعارف کرائے جائیں۔

☆ راولپنڈی، اٹک، جہلم اور خوشاب کی آب و ہوا صوبہ سرحد سے ملتی جلتی ہے۔اگست سے اکتوبر تک پنجاب میں پیاز کی رسد میں اضافہ کیلئے پیاز کی فصل کو اِن علاقوں میں بھی کاشت کیا جانا چاہیے۔

☆ پنجاب کے اضلاع رحیم یارخان، راجن پور، ڈیرہ غازیخان اور بہاولپور صوبہ سندھ کے ملحقہ اضلاع ہیں اور اِن کی آب وہوا تقریباً سندھ کے اضلاع سے ملتی جلتی ہے۔اِن اضلاع میں پیاز کی کاشت سندھ کی پیاز کی فصل کے ساتھ کی جائے تا کہ یہ پیاز پنجاب کی منڈیوں میں نومبر سے اپریل تک دستیاب ہوسکے۔

☆ پیاز کی ایسی اقسام تیار کی جائیں جو فی ایکڑ زیادہ پیداوار دیں اور انہیں لمبے عرصے تک سٹور بھی کیا جاسکے۔

☆ دسمبر، جنوری میں پیاز کی قیمتوں کے استحکام کیلئے پیاز کی خزاں کی فصل کو فروغ دیا جائے۔تا کہ پنجاب میں اس دوران پیاز کی قیمتوں میں استحکام رہے۔

☆ پاکستان میں پیاز کی پروسیسنگ کا فقدان ہے اس سلسلہ میں پیاز سکھانے (Dehydration) اور فرائی کرنے کیلئے گھریلو صنعت کو فروغ دیا جائے تا کہ جب تازہ پیاز کی رسد کم ہو تو پراسیسنگ کیا ہوا پیاز مارکیٹ میں مہیا ہوسکے۔

☆ سبز پیاز کی پیداوار میں اضافے کے لئے نئی اقسام متعارف کرائی جائیں۔

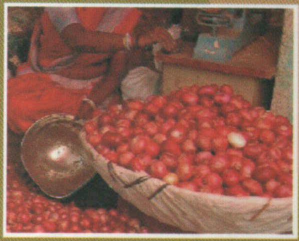

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس (AIMS)

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب

21 ڈیوس روڈ لاہور فون نمبر 042-9200754,9201094